

ڪاميابي ڪي ترڪيب





"تو فقط مضبوط اور نہایت دلیر ہو
جا کہ اچیتا طرکھ کہ اُس ساری
شریعت پر عمل کرے جس کا حکم
میرے بندہ موسیٰ نے تجھ کو دیا۔
اُس سے نہ دینے ہاتھ مڑنا اور نہ
بائیں تاکہ جہاں کہیں تو جائے
تجھے خوب کامیابی حاصل ہو"
(یشوع 7:1)۔



40 سال کی بیابان میں آوارہ گردی کے بعد، اب ایک نئی نسل پیدا ہو چکی تھی، اور وعدہ کی ہوئی سرزمین کو فتح کرنے کا وقت آ گیا تھا۔ موسیٰ مرچکا تھا اور خدا کی طرف سے ایک نئے رہنما کا انتخاب کیا جا چکا تھا: یسوع۔ فتح کی ابتدا کرنے سے پہلے نئے رہنما اور نئی نسل کو دونوں کو پھر سے خدا پر مکمل بھروسہ کرنے کی بلا ہٹ دی جاتی ہے۔ جیسا کہ موجودہ نسل (ہم) آسمانی کنعان کی سرحد پر کھڑے ہیں۔ خدا کی پکار اب بھی زوردار طریقے سے دی جا رہی ہے "فقط مضبوط اور نہایت دلیر ہو جا" (یسوع 1:7)۔

تعارف (یسوع 1:1-3):

یسوع اور موسیٰ

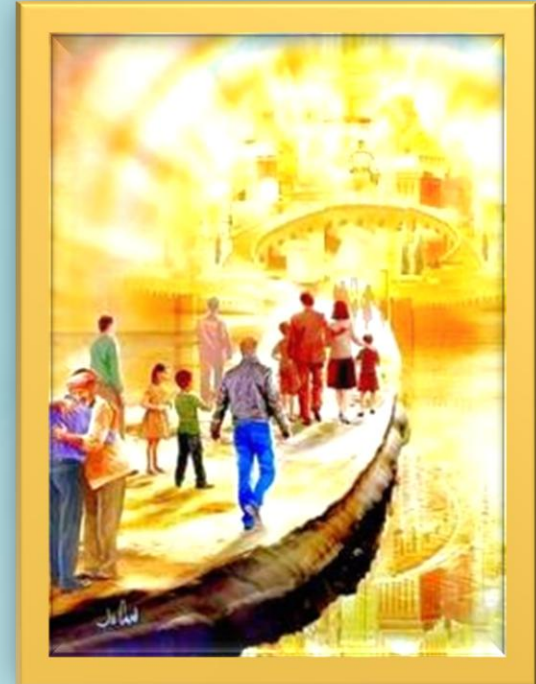
کتاب کا ڈھانچہ

یسوع کا مشن (یسوع 1:4-9):

وعدوں کے وارث

طاقت اور حوصلہ

مشن کی کامیابی





تعارف

يشوع 1: 1-3

موسیٰ اور یشوع

"اور خداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا کہ
خداوند نے اُس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا"
(یشوع 1:1)۔

یشوع کے پہلے باب میں، موسیٰ کا ذکر 11 بار کیا گیا ہے، اور اُس کا نام اس کتاب
میں بار بار آیا ہے۔ ان دونوں رہنماؤں میں بہت سی مماثلتیں ہیں۔



اگرچہ یشوع کے پہلے باب میں اسرائیل کے دو عظیم رہنماؤں کے درمیان
منتقلی کو بیان کیا گیا ہے۔ ان میں کوئی بھی اس کتاب کا حقیقی کردار نہیں ہے۔
سب سے اہم شخصیت خود خدا ہے جس کے الفاظ سے اس کتاب کی ابتدا ہوتی
ہے، اور جس کی قیادت غالب موضوع ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ
اسرائیلیوں کا حقیقی رہنما کون تھا۔

خدا انہیں دکھائی دیا
(خروج 3:5؛ یشوع 5:13-14)۔

دونوں کو جو تیاں اترنے کا حکم دیا گیا
(خروج 3:5؛ یشوع 15)۔

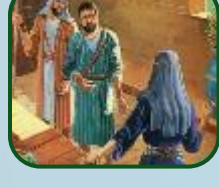
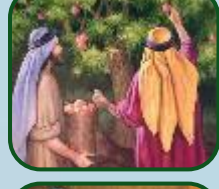
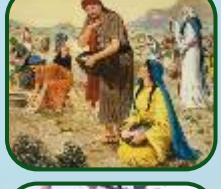
خدا نے اُن کے وعدہ کیا کہ وہ اُن کے ساتھ ہوگا
(خروج 3:12؛ یشوع 5:1)۔

دونوں نے عید فصح منائی
(خروج 12:21-23؛ یشوع 5:10)۔

دونوں پانی کے چچ سے خشک زمین سے گزارے
(خروج 14:21-22؛ یشوع 3:14-17)۔

ایک کے وقت میں من دیا گیا، دوسرے کے وقت میں من ختم
ہو گیا (خروج 16:4-5؛ یشوع 5:11-12)۔

ملک میں جاسوسی کے لئے جاسوس بھیجے
(گنتی 13:1-3؛ یشوع 2:1)۔



"یشوع اب اسرائیل کا تسلیم شدہ رہنما تھا، وہ خاص طور پر ایک جنگجو کے طور پر جانا جاتا تھا، اور اس کے نعمتیں اور خوبیاں اس کے لوگوں کی تاریخ میں اس مرحلے پر خاص طور پر اہم تھیں۔ بہادر، پر عزم، اور ثابت قدم، فوری، ناقابل شکست، خود غرض مفادات سے بے پرواہ، ان لوگوں کی دیکھ بھال میں، جو اپنے تمام ذمہ داروں سے بالاتر، خدا کے وفادار، ایماندار، سب سے بڑھ کر ذمہ دار اور خدا کی خدمت میں مصروف تھا۔ اس شخص کا کردار جو خدا نے وعدہ کی سرزمین پر اسرائیل کی فوجوں کو چلانے کے لیے منتخب کیا تھا، اس نے بیابان میں قیام کے دوران موسیٰ کے لیے وزیر اعظم کے طور پر کام کیا تھا، اور اس کی خاموشی، بے مثال وفاداری، جب دوسرے ڈگمگاتے تھے، اس کی ثابت قدمی، خطرے کے درمیان بھی ثابت قدم رہنے کے لیے اس نے ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ یہ خدا کی آواز تھی۔"

کتاب کا ڈھانچہ

"میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے سو اب تو اٹھ اور ان سب لوگوں کو ساتھ لے کر اس یردن کے پار اُس ملک میں جا جسے میں اُن کو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں" (یشوع 1:2)۔

یشوع کی کتاب ان وعدوں کی تکمیل بیان کرتی ہے جو خدا نے بنی اسرائیل سے کیے تھے جب وہ انہیں مصر سے نکال کر لایا تھا، یعنی انہیں کنعان کا ملک دینے کے لئے۔
تمہید (پہلا باب) اور کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

کنعان میں داخل ہونا

یشوع 1:1-5:12

یشوع 9:1-1

کنعان پر قبضہ

یشوع 5:13-12:24

یشوع 10:1-11

زمین کی تقسیم

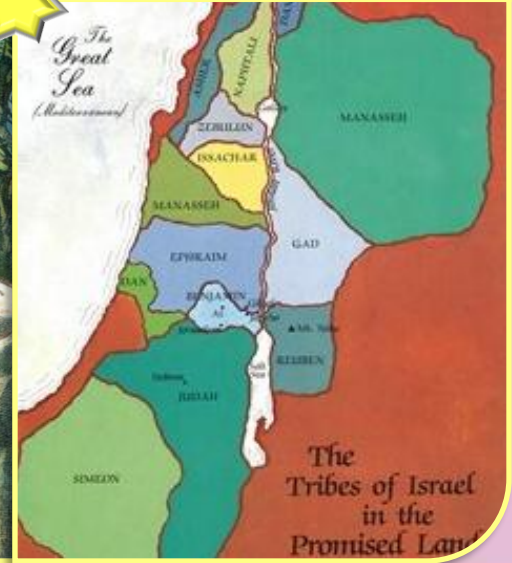
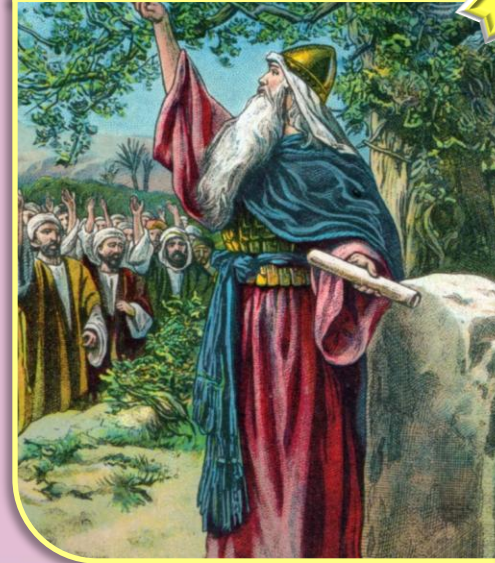
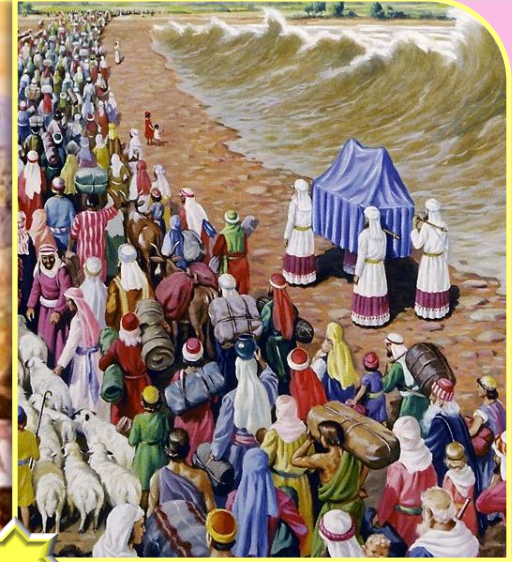
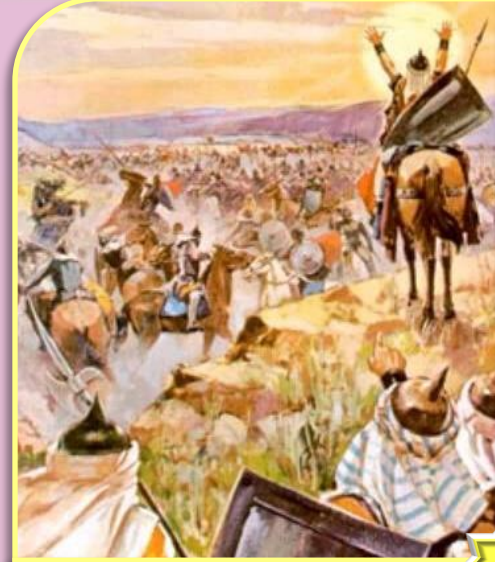
یشوع 13:1-21:45

یشوع 12:1-15

خدا کی شریعت کی فرمانبرداری کے ذریعے وفاداری

یشوع 22:1-24:33

یشوع 16:1-18





یشوع کا مشن (یشوع 1: 4-9)

وعدوں کے وارث

"جس جس جگہ تمہارے پاؤں کا تلواٹکے اُس کو جیسا میں نے
موسیٰ سے کہا میں نے تم کو دیا ہے" (استثنا 1:3)۔

یشوع 3:1 میں خُدا بیشکونی کے موجودہ دور میں بات کرتا ہے۔ کنعان کے متعلق خُدا اس طرح بات کرتا ہے،
جیسے کہ وہ انہیں دے دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا نے انہیں فتح کی مکمل یقین دہانی کرائی۔ اُس نے
انہیں ان حدود کو یاد دلایا جو فتح تک پہنچ جائے گی (یشوع 4:1)۔ دریائے یردن (مشرق) اور بحیرہ روم
(مغرب) کے درمیان ریگستان (جنوب) سے دریائے فرات (شمال) تک کی پٹی۔

اس کے بعد خُدا یشوع کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اسے
یقین دلاتا ہے کہ اگر وہ مضبوط اور دلیر رہے تو کوئی بھی
اس کے خلاف کھڑا نہیں ہو سکے گا (یشوع 1:5-6)۔

لیکن یہ فتح یشوع کی اپنی کوششوں میں نہیں بلکہ خُدا کی موجودگی کی وجہ
سے تھی۔ خُدا نے اُسے یقین دلایا جیسا کہ ہم سب کو وہ یقین دلاتا ہے
"میں تیرے ساتھ رہوں گا" (متی 28:20)۔



طاقت اور حوصلہ

"سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ خوف نہ کھا اور بے دل نہ ہو کیونکہ خدا تیرا خدا جہاں جہاں تو جائے تیرے ساتھ رہے گا" (استثنا 1:9)۔



جنگ میں یسوع کا خدا سے ہمت اور طاقت مانگنے سے پہلے (یسوع 1:9)۔ یسوع نے خدا سے شریعت کی پابندی کرنے کے لئے طاقت اور ہمت مانگی (یسوع 1:7)۔ آج بھی یہی حال ہے۔ خدا ہمیں کہتا ہے کہ ہم اُس کی شریعت کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں (مکاشفہ 12:14)۔ اس کے لئے ہمیں بڑی ہمت کی ضرورت ہوگی۔

خدا کی طرف سے وعدہ ہے کہ "تو جہاں کہیں جائے گا میں تیرے ساتھ ہوں گا" (یسوع 1:9)۔ اُس جنگ میں ہماری مدد کرنا جس میں ہم مصروف ہیں۔ یہ کوئی جسمانی جنگ نہیں بلکہ "ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں" (افسیوں 6:12)۔ ایسا کرنے کے لئے ہمیں ضروری ہتھیار مہیا کیے گئے ہیں (افسیوں 6:13-17)۔

کامیابی کا مرکز خدا پر مکمل بھروسہ کرنا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے، ہمیں ہر روز اُس کے ساتھ تعلق قائم رکھنا ہے (افسیوں 6:18)۔



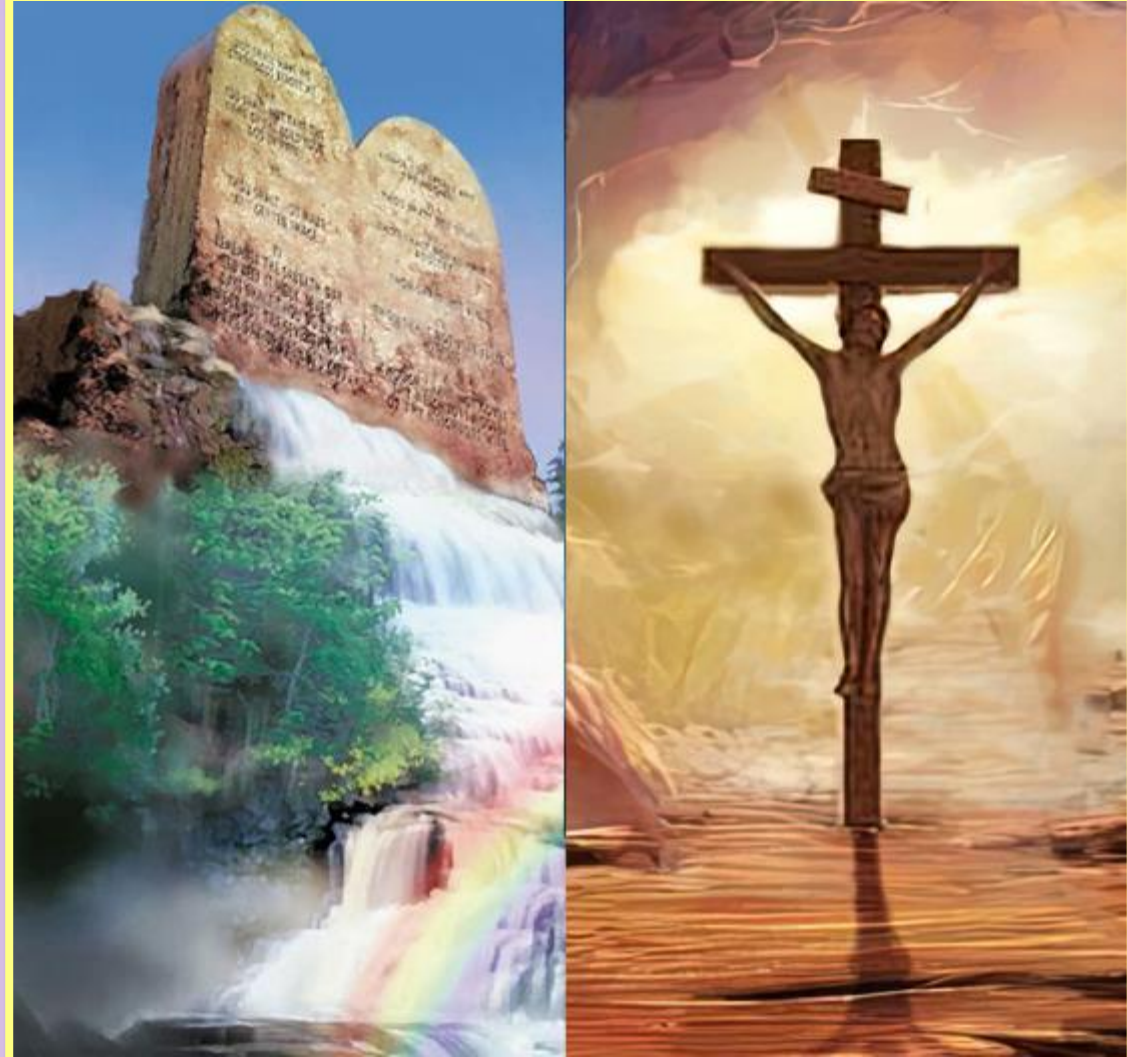
مشن کی کامیابی

"شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ مٹے بلکہ تجھے دن اور رات اسی کا دھیان ہوتا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر تو اختیار کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اور تو خوب کامیاب ہوگا" (یشوع 8:1)۔



خُدا کے نقطہ نظر سے کامیابی انسانی نقطہ نظر سے کامیابی کے ساتھ متفق نہیں۔ اس دنیا میں عارضی کامیابی الہی اور انسانی قوانین کو توڑ کر حاصل کی جاسکتی ہے۔ لیکن حقیقی اور ابدی کامیابی نہیں ہو سکتی (یشوع 8:1)۔

اگر ہم خُدا کی شریعت میں بیان کردہ اصولوں اور اقدار پر عمل کریں گے تو ہم کامیاب ہونگے۔ لیکن کیا یہ نجات کاموں سے نہیں ہے؟ ہر گز نہیں۔ ایمان اور شریعت ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں، بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں (رومیوں 31:3)۔ جب ہم شریعت کی بات کرتے ہیں، تو ہم اس طریقے کی بات کر رہے ہیں، جس میں ہمیں زندہ رہنا چاہیے نہ کہ جس طرح سے ہم بچائے گئے ہیں۔ خُدا کے ساتھ ہمارا تعلق اُس کی مرضی کے مطابق اُس کی فرمانبرداری کرنے سے ہے۔



"ایک مسیحی کے لئے خُداوند ہمیشہ مضبوط مددگار ہوتا ہے۔ خُداوند کی مدد کا طریقہ شاید ہمیں معلوم نہ ہو، لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ خُدا اُن لوگوں کو کبھی ناکام نہیں کرے جو اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کیا مسیحی جانتے ہیں کہ خُداوند نے کتنی بار اُن کے راستے کا حکم دیا ہے، تاہم اُن کے بارے میں دشمن کے مقاصد پورے نہ ہوں۔ وہ اُن کے ساتھ ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ اُسے اُن کی حکمت اور استعداد کے طور پر تسلیم کریں، اور وہ اُن کے ذریعے جو کام کرنا چاہتا ہے، اُسے انجام دیں گے"